(This question paper contains 4 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 5196

Unique Paper Code: 214168

Name of the Paper: Urdu B

Name of the Course: B. A. (Prog.)

Semester: I

E

Duration : 3 Hours

Maximum Marks: 75 Marks

نوٹ : تمام سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال کے نمبر اس کے آگے درج ہیں۔

1۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔ 10

(الف)

خیال بندی کا طریقہ اور تشبیہ و استعارہ کا قاعدہ ایسا خراب و ناقص پڑ گیا ہے۔ جس سے ایک تعجب تو طبیعت پر آتا ہے مگر اس کا اثر مطلق دل میں یا خصلت میں یا اس انسانی جذبے میں، جس سے وہ متعلق ہے، کچھ بھی نہیں ہوتا۔ شاعروں کو یہ خیال ہی نہیں ہے کہ فطری جذبات اور اُن کی قدرتی تحریک اور ان کی جبلی حالت کا کس پیرایے یا کنایہ و اشارہ یا تشبیہ و استعارہ میں بیان کرنا کچھ دل پر اثر کرتا ہے۔ ملٹن کی 'پرایڈائز لاسٹ' کچھ چیز نہیں ہے، بجز اسکے کہ انسان کی طبیعت کی حالت کی تصویر ہے جس کا ہر ہر شعر دل میں گھر کرتا جاتا ہے۔ شیکسپیئر میں کچھ نہیں ہے بجز اس کے کہ اس انسان نے نیچر یعنی قدرتی بناوٹ طبیعت کو بیان کیا جو نہایت مؤثر انسان کی طبیعت پر ہے۔

(ب)

ایک دفعہ پیش خدمتوں میں کوئی نیا شخص ملازم ہوا تھا۔ دستر خوان آراستہ ہوا، نعمتہائے گوناگوں چنی گئیں۔ جب خان خاناں آکر بیٹھا، سیکڑوں امرا اور صاحب کمال موجود تھے۔ کھانے میں مصروف ہوئے۔ اس وقت وہی خدمت گار پیش خدمت خان خاناں کے سر پر رومال ہلا رہا تھا، یکا یک رونے لگا۔ سب حیران ہو گئے، خان خاناں نے حال پوچھا، عرض کی کہ میرے بزرگ صاحب امارت اور دست گاہ تھے، میرے باپ کو بھی مہمان نوازی کا بڑا شوق تھا، مجھ پر زمانے نے یہ وقت ڈالا۔ اس

P.T.O

وقت آپ کا دسترخوان دیکھ کر وہ عالم یاد آ گیا۔ خان خاناں نے بھی افسوس کیا۔ ایک مرغ بریاں سامنے رکھا تھا، اس پر نظر جا پڑی۔ پوچھا بتاؤ مرغ میں کیا چیز مزے کی ہوتی ہے؟ اس نے کہا پوست۔ خان خاناں نے کہا سچ کہتا ہے۔ لطف و لذّت سے باخبر ہے۔ مرغ کی کھال اتار کر پکاؤ تو کیسا ہی تکلف سے پکاؤ وہ لذت اور نمکینی نہیں رہتی۔ بہت خوش ہوا، دسترخوان پر بٹھا لیا، دل جوئی کی اور مصاحبوں میں داخل کر لیا۔

3۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے۔ 10

(الف)

مفلس کسی کا لڑکا جو لے پیار سے اٹھا باپ اس کا دیکھے ہاتھ کا اور پاؤں کا کڑا
کہتا ہے کوئی، جوتی نہ لیوے کہیں چُرا نٹ کھٹ، اُچکا، چور، دغاباز، گٹھ کٹا
سو سو طرح کے عیب لگاتی ہے مفلسی

دُنیا میں لے کے شاہ سے اے یارو! تافقیر خالق نہ مفلسی میں کسی کو کرے اسیر
اشراف کو بناتی ہے اک آن میں حقیر کیا کیا میں مفلسی کی خرابی کہوں نظیر!
وہ جانے، جس کے دل کو جلاتی ہے مفلسی

(ب)

اے شعرا دل فریب نہ ہو تُو، تو غم نہیں
پر تجھ پہ حیف ہے جو نہ ہو دل گداز تو
صنعت پہ ہو فریفتہ عالم اگر تمام
ہاں سادگی سے آئیو اپنی نہ باز تو
جوہر ہے راستی کا اگر تیری ذات میں
تحسینِ روزگار سے ہے بے نیاز تو
حسن اپنا گر دِکھا نہیں سکتا جہان کو

P.T.O

آپ کو دیکھ! اور کر اپنے پہ ناز تو

تو نے کیا ہے بحرِ حقیقت کو موج خیز

دھوکے کا غرق کر کے رہے گا جہاز تو

2۔ ذیل کے اشعار میں سے کسی پانچ کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی لکھیے۔ 10

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت، درد سے بھر نہ آئے کیوں

روئیں گے ہم ہزار بار، کوئی ہمیں ستائے کیوں

دیر نہیں، حرم نہیں، در نہیں، آستاں نہیں

بیٹھے ہیں رہ گزر پہ ہم، کوئی ہمیں اٹھائے کیوں

قیدِ حیات و بندِ غم اصل میں دونوں ایک ہیں

موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

حسن اور اس پہ حُسنِ ظن رہ گئی بوالہوس کی شرم

اپنے پہ اعتماد ہے غیر کو آزمائے کیوں

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا

اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا

ترے وعدہ پر جیے ہم، تو یہ جان جھوٹ جانا

کہ خوشی سے مر نہ جاتے، اگر اعتبار ہوتا

جنوں نے تماشا بنایا ہمیں

رہا دیکھ اپنا پرایا ہمیں

سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے

P.T.O

کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں

یہی نادمِ مرگ بیتاب تھے
نہ اُس بن تنک صبر آیا ہمیں

لگے سر سے جوں شمع پاتک کئے
سب اس داغ نے آہ کھایا ہمیں

4۔ سرسید کے مضمون ''تہذیب الاخلاق کے مقاصد'' پر اظہار خیال کیجئے۔ 10

یا

غالب کے خطوط کی خصوصیات بیان کیجئے۔

5۔ میر تقی میرؔ کی غزل کی خصوصیات بیان کیجئے۔ 10

یا

شیخ ابراہیم ذوقؔ کی غزلیہ شاعری پر روشنی ڈالیے۔

6۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم مفلسی پر تبصرہ کیجئے۔ 10

یا

حالیؔ کی نظم 'شعر سے خطاب' کے مقاصد بیان کیجئے۔

7۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کیجئے۔ 15

مجاز، تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجازمرسل، استعارہ بالکنایہ

....